سیکشن "ب"

سوال نمبر 2

(ii)

جواب:

معانی	الفاظ
عہد / وعدے / معاہدے کو	بِالعُقُودِ
وہ آپ سے پوچھتے ہیں	یَسْئَلُوْنَكَ
ناک کے بدلے ناک	اَلْاَنْفَ بِالْاَنْفِ
دانت کے بدلے دانت	اَلسِّنَّ بِالسِّنِّ

KHYBER PAKHTUNKHWA KHYBER PAKHTUNKHWA KHYBER PAKHTUNKHWA KHYBER PAKHTUNKHWA KHYBER PAKHTUNK

(ix)

جواب :-

حاملہ اور حیض سے ناامید عورتوں کی عدت :

- حاملہ عورت کو اگر طلاق ہو جائے یا اسکا شوہر وفات پا جائے تو اس کی عدت اس کے وضع حمل تک کیلئے ہوگا یعنی بچہ پیدا ہونے تک
- حیض سے ناامید عورتوں کو اگر طلاق ہو جائے یا ان کے شوہر وفات پا جائے تو اس کی عدت تین مہینے کیلئے ہوگی۔

(viii)

جواب :

سورۃ النساء :

معنی : النساء کے معنی ہے "عورتیں"

وجہ تسمیہ : چونکہ اس سورت میں عورتوں کے حقوق تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں اس نسبت سے اس سورت کا نام سورۃ النساء رکھا گیا ہے۔

رکوع: سورۃ النساء میں کل 24 رکوعات ہیں
آیات: سورۃ النساء میں کل 176 آیات ہیں۔

(iii)

جواب:-
ایک سے زیادہ بیویاں ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل حکم دیا گیا ہے:
کہ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ یکساں سلوک کرو اور مکمل عدل و انصاف کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم جتنا بھی چاہو مکمل انصاف نہیں کر سکتے لیکن ایسا بھی نہ کرو کہ ایک کی طرف اتنی میلان رکھو کہ دوسری معلق کی طرح رہ جائے۔

(i)

جواب:-
لعان:
لعان ایسے صورت میں ہوتے ہیں جب

شوہر اپنی بیوی پر بدکاری کا الزام لگائے لیکن اس کے
پاس چار گواہ نہ ہو۔ سورۃ النور کی آیت نمبر 6 تا 9 میں
بیان ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کے گواہی دے کہ
وہ سچ بول رہا ہے اور پانچویں بار کہے گا کہ اگر وہ جھوٹا ہے
تو لعنت ہو اس پر اللہ کی۔ بیوی بھی اگر الزام کو جھوٹا
قرار دے تو وہ بھی اس کی طرح پانچ قسمیں کھا کر خود کو
سزا سے بچا سکتی ہے۔

(۱۷)

جواب:

حضرت عیسیٰ ؑ نے اپنی قوم کو مندرجہ ذیل نصیحتیں فرمائی
"عبادت کرو اس رب کی جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب
ہے بے شک جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تو یقیناً اللہ نے
اس پر جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اس
کا کوئی مددگار نہیں"۔

حصہ سوم

سوال نمبر ۲:-

ترجمہ:

" یقیناً اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان مؤمنوں سے جب وہ آپ سے ایک درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے پس جان لیا۔ جو کچھ ان کے دلوں میں تھا پس اس نے اطمینان نازل کر دی ان (مسلمانوں) پر اور انہیں ایک بہت ہی قریب ملنے والی فتح (صلح حدیبیہ) انعام کے طور پر بخش دی

لفظ بہ لفظ ترجمہ:

الفاظ	معانی
رَضِیَ اللّٰہُ	اللہ راضی ہوا
یُبَایِعُوْنَكَ	وہ آپ سے بیعت کر رہے تھے
اَلشَّجَرَةِ	ایک درخت
قُلُوْبِهِمْ	ان کے دل
اَلسَّكِيْنَةَ	اطمینان

سوال نمبر ۲:

جواب:

لفظ بہ لفظ ترجمہ

وَاعْبُدُوا	اور عبادت کرو
لَا تُشْرِكُوا	نہ تم شرک کرو
اِحْسَانًا	بھلائی کے ساتھ
وَالْيَتٰمٰى	اور یتیم
وَالْمَسٰكِيْنِ	اور مسکین
وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى	اور وہ پڑوسی جو رشتہ دار ہو
وَالْجَارِ الْجُنُبِ	اور اجنبی پڑوسی
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ	اور پاس بیٹھنے والے
وَابْنِ السَّبِيْلِ	اور مسافر

سلیس ترجمہ:

"اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں اور پڑوسیوں (جو تمہارے رشتہ دار ہو) اور اجنبی پڑوسیوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے ساتھ۔" 8

مختصر سوالات

(۷)

جواب

سورۃ المجادلہ کی رو سے مجلس کے آداب:

نبی کریمؐ کی

مجلس کے درج ذیل آداب بتائے گئے ہیں:

(i) نبی کریمؐ کا وقت ضائع نہ کرنا جیسا کہ منافقین آپؐ کا وقت ضایع کرتے تھے تو اللہ نے ان کو منع فرمایا۔

(ii) نبی کریمؐ کی بات کو خاموشی کے ساتھ سننا۔

(iii) نبی کریمؐ کی طرف متوجہ ہونا۔

(iv) نبی کریمؐ کی مجلس میں داخل ہونے پر سلام کرنا

(v) کسی کام کیلئے اٹھنا تو نبی کریمؐ سے اجازت طلب کرنا۔

۲/۱ ۲

۶

(viii)

جواب

انبیاء کے بعثت کا مقصد مندرجہ ذیل ہے:

1. اللہ کی توحید کی دعوت دینا
2. اخلاق کی اصلاح کرنا
3. انسانوں کو خیر و شر کی پہچان کرانا۔
4. آخرت کی تیاری کیلئے خبردار کرانا
5. شریعت سکھانا
6. قیامت کی خبر دینا

A
3